عمرہ اور زیارت

کا

طریقہ

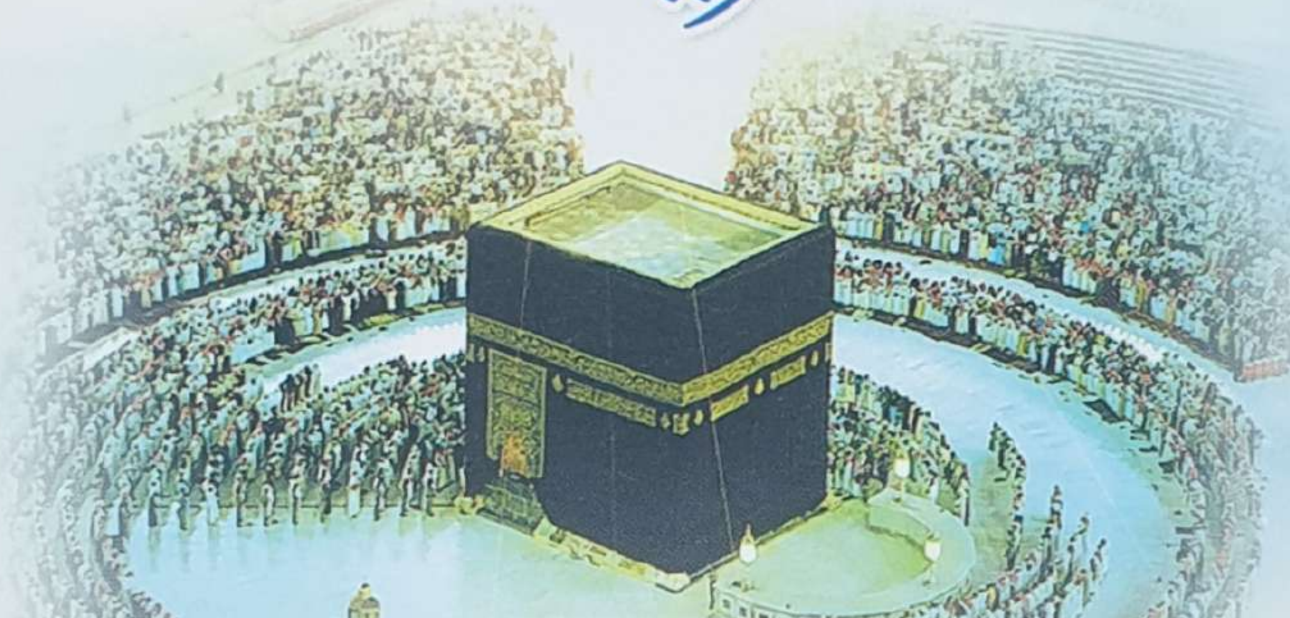

اعداد
منصور احمد المدنی

مراجعہ
محمد سلیم ساجد المدنی

Tel: 4488905 Fax: 2950006
P.o.Box: 255018 Al-Riyadh: 11353
e-mail:info@senaiah.com

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد
وتوعية الجاليات بالصناعية القديمة
The Islamic Center at OLD SENAIAH
WWW.SENAIAH.COM

مزید استفادہ کے لئے

For more benefits

YOUTUBE USERNAME:
Mansoor Ahmed Madani

FACEBOOK PAGE USERNAME:
Mansoor Madani

ISTAGRAM USERNAME:
mansoorahmedmadani

TWITTER USERNAME:
Mansoor Ahmed Madani

WHATSAPP NO.:
+966-509877981

TELEGRAM NO.:
+966-509877981

عمرہ اور زیارت کا طریقہ

اعداد
منصور احمد المدنی

مراجعہ
محمد سلیم ساجد المدنی

طباعت واشاعت
دفتر تعاون برائے دعوت وارشاد۔ صناعیہ قدیم
فون ۴۴۸۸۹۰۵ پوسٹ بکس ۲۵۵۰۱۸ ریاض ۱۱۳۵۳
خرج روڈ۔ مملکت سعودی عرب

عمرہ کی فضیلت

نبی کریم ﷺ کے ارشاد کے مطابق عمرہ کی بہت ہی اہمیت اور فضیلت ہے، گناہوں سے پاک وصاف ہونے اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

" الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةَ " (بخاری، مسلم).

ایک عمرہ دوسرے عمرے تک، درمیانی مدت کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزا جنت ہی ہے۔

اور فرمایا: " عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً ".

رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔ (بخاری، مسلم).

سفر کی تیاری: سفر پر نکلنے سے پہلے آپ بال، ناخن وغیرہ کی صفائی کر لیں تاکہ میقات پر بھیڑ میں آپ کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، اور اپنے دل میں اخلاص پیدا کریں یعنی آپ کا اس سفر سے مقصود صرف

اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی ہو، نہ کی ریا کاری اور نمود و نمائش۔ گھر سے نکلتے ہوئے آپ یہ دعا پڑھیں:

" بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ تَعَالَى "۔

یعنی: میں اللہ کے نام کے ساتھ نکل رہا ہوں، میرا اللہ ہی پر توکل ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر مجھ میں کوئی طاقت اور کوئی قوت نہیں۔ (سنن ابی داود)

سفر کی دعا:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ، وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا، وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنَ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، وہ ذات پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیر کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں خیر اور تقوی اور ان کاموں کے لئے توفیق دینے کی دعا کرتے ہیں جنہیں تو پسند فرماتا ہے، اے اللہ! ہمارا یہ سفر آسان فرمادے، اس کی دوری لپیٹ دے، اے اللہ! تو سفر میں میرا ساتھی اور (گھر پر) بچوں کا نگراں ہے، اے اللہ! میں سفر کی مشقت، برے منظر اور مال اور اہل وعیال کی بری حالت سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ارکان عمرہ:

① احرام باندھنا۔ ② بیت اللہ کا طواف کرنا۔ ③ صفا ومروہ کی سعی کرنا۔

واجبات عمرہ:

① میقات سے احرام باندھنا۔ ② بال منڈوانا یا ترشوانا۔

میقات: یعنی احرام باندھنے کے مقامات:

نبی کریم ﷺ نے پانچ جگہوں کو بطور خاص مقرر فرمایا ہے تاکہ حج وعمرہ کا

ارادہ کرنے والے ان ہی مقامات سے احرام باندھیں:

① ذوالحلیفہ: جو ''ابیار علی'' سے مشہور ہے، یہ اہل مدینہ اور اس راستے سے گذرنے والوں کا میقات ہے۔

② جُحفہ: یہ رابغ شہر سے قریب ہے بلکہ آج کل لوگ رابغ شہر سے احرام باندھتے ہیں، یہ اہل شام، مصر، ترکیا اور اس راستے سے گزرنے والوں کا میقات ہے۔

③ قَرنِ مَنازل: جسے ''سَیلِ کبیر'' کہتے ہیں، یہ اہل نجد اور اس راستے سے گذرنے والوں کا میقات ہے۔

④ یَلَمْلَم: آج کل لوگ مقام ''سعدیہ'' سے احرام باندھتے ہیں، یہ اہل یمن اور اس راستے سے گذرنے والوں کا میقات ہے۔

⑤ ذاتِ عِرق: یہ ''ضَرِیْبَۃ'' کے نام سے مشہور ہے، یہ اہل عراق اور اس راستے سے گذرنے والوں کا میقات ہے۔

عمرہ کا طریقہ

الحمدللہ آپ میقات پر پہنچ چکے ہیں، اب بالترتیب مندرجہ ذیل کاموں کو کرتے چلے جائیں:

① احرام باندھنے سے پہلے غسل کرنا افضل ہے، اگر آپ گھر سے غسل کر کے نکلے ہیں تو میقات پر غسل کرنا ضروری نہیں، نماز کا وقت ہے تو نماز ادا کر لیں، احرام کی خصوصی دو رکعت سنت نہیں، خوشبو میسر ہو تو بدن پر لگا لیں لیکن احرام کی چادروں پر نہ لگائیں، اور عورت اپنے عام کپڑوں ہی میں احرام کی نیت کرے اور خوشبو نہ لگائے، پھر سواری پر بیٹھنے کے بعد جب سواری حرکت میں آجائے یا سوار ہونے سے پہلے عمرہ کی نیت اس طرح کریں۔

"لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ عُمْرَةً" یعنی اے اللہ! میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں۔

احرام کی وجہ سے حرام ہوجانے والے امور:

آپ نے عمرہ کی نیت کر لی اب مندرجہ ذیل چیزیں آپ کے لئے عمرہ سے

فارغ ہونے تک حرام ہیں:

☆ ۔جماع: یعنی بیوی سے ہمبستری اور بوس وکنار وغیرہ

☆ ۔فحش باتیں، منکرات اور دیگر نافرمانیاں

☆ ۔کسی بھی جگہ کا بال یا ناخن کاٹنا

☆ ۔خوشبو لگانا

☆ ۔نکاح کرنا یا کرانا یا پیغام نکاح دینا

☆ ۔زعفران، ورس میں رنگے ہوئے کپڑے پہننا

☆ ۔حدود حرم میں گری ہوئی چیزوں کو اٹھانا

☆ ۔خشکی پر رہنے والے جانوروں کا شکار کرنا

خاص مردوں کے لئے حالت احرام میں حرام امور:

☆ ۔ٹوپی، عمامہ یا احرام وغیرہ سے سر ڈھانکنا

☆ ۔سلے ہوئے کپڑے پہننا

خاص عورتوں کے لئے حالت احرام میں حرام امور:

☆ ۔چہرہ پر نقاب ڈالنا

☆ ۔دستانہ پہننا

② اب آپ تلبیہ، قرآن کی تلاوت اور دیگر ذکر واذکار اس وقت تک کرتے رہیں جب تک کہ مسجد حرام نہ پہنچ جائیں مرد بلند آواز سے اور عورت آہستگی سے تلبیہ اس طرح پکاریں۔

" لَبَّيْكَ ،اَللّٰهُمَّ! لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ " ۔

میں حاضر ہوں ، اے اللہ! میں حاضر ہوں ، میں حاضر ہوں ، تیرا کوئی شریک نہیں ، میں حاضر ہوں ، درحقیقت ہر طرح کی تعریف اور نعمت اور بادشاہت تیرے ہی لئے سزاوار ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ۔(بخاری)

③ مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں رکھیں اور یہ دعا پڑھیں:

" اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ "

اے اللہ ! تو محمد پر درود بھیج ۔ اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے ۔(مسلم)

بیت اللہ پر نظر پڑتے وقت آپ یہ دعا پڑھ سکتے ہیں:

" اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ "

(ارواء الغلیل)

یعنی اے اللہ! تو ہی سلام ہے، اور تیری ہی جانب سے سلامتی حاصل ہوتی ہے، لہذا ہمیں سلام کی زندگی عطا فرما.

اور یہ بھی ثابت ہے:

"اَللّٰھُمَّ زِدْ ھٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَمَهَابَةً "

(عون المعبود)

(اے اللہ! اس گھر کے شرف، تعظیم وتکریم اور ہیبت میں اضافہ کردے)

④ جب آپ بیت اللہ کے قریب پہنچ جائیں تو طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ بند کردیں، اور اضطباع کرلیں یعنی احرام کی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے لے کر اس کے دونوں کناروں کو بائیں کندھے پر ڈالدیں، اور حجر اسود سے طواف شروع کریں، اگر کسی کو تکلیف پہنچائے بغیر ممکن ہو تو حجر اسود کو چوم لیں یا ہاتھ یا اور کسی چیز سے چھو کر اسے چوم لیں، یہ بھی ممکن نہ ہو

تو حجر اسود کے مقابل کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھائیں اور ''بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَر '' کہیں، اس وقت اپنے ہاتھ کو نہ چومیں اور اپنا طواف شروع کر دیں۔ اسی طرح سے ہر چکر میں رکن یمانی کو اگر آرام سے ہاتھ سے چھو سکتے ہیں تو بہتر ہے ورنہ اس کی طرف اشارہ نہ کریں، اور نہ ہی چھونے کی صورت میں ہاتھ کو چومیں۔ ان سات چکروں کے بعد ملتزم یعنی حجر اسود اور دروازے کے درمیان کھڑے ہو کر اور وہاں اپنا سینہ، چہرہ، ہتھیلیاں اور کہنیاں رکھ کر دعا کر سکتے ہیں۔

⑤ اگر ممکن ہو تو پہلے تین چکروں میں (رمل) کندھے اچکاتے ہوئے ہلکی رفتار سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر تیز چلیں، باقی چار چکر عام رفتار چل کر پورے کریں، جب حجر اسود کے پاس سے گذریں تو اسے چومنے یا چھونے یا اس کی طرف ہاتھ اٹھانے کا عمل پہلے ہی کی طرح دہرائیں یعنی جو بآسانی ادا کر سکیں۔

⑥ طواف کی کوئی مخصوص دعا نہیں ہے آپ کو جو بھی دعا یاد ہو پڑھ سکتے ہیں، اور جس زبان میں جو دعا چاہیں کر سکتے ہیں، البتہ رکن یمانی اور حجر

اسود کے درمیان میں یہ دعا پڑھنا نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے:

﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ (البقرہ:۲/۲۰۱)

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے۔

⑦ آپ نے حجر اسود سے طواف کا چکر لگانا شروع کیا تھا اور جب دوبارہ حجر اسود پر پہنچ گئے تو ایک چکر پورا ہو گیا، اس طرح سے آپ سات چکر لگائیں گے، اگر تعداد میں شبہ ہو جائے مثلاً چھ چکر ہوئے یا سات تو کم والے عدد کو شمار کریں گے۔

⑧ جب آپ کے سات چکر پورے ہو جائیں تو اپنی چادر سے دونوں کندھے ڈھانپ لیں، اب اگر جگہ ملے تو مقام ابراہیم کے پیچھے ورنہ مسجد حرام میں کہیں بھی دو رکعت نماز پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الإخلاص پڑھنا مسنون ہے۔ اب آپ کا طواف مکمل ہو گیا اس کے بعد آپ خوب سیراب ہو کر

زمزم پیئیں، آپ کا ارشاد ہے ,,مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ،، یعنی زمزم کا پانی پیتے وقت جو دعا کریں وہ پوری ہوتی ہے، (ابن ماجہ) اور اس کے بعد سعی کے لئے صفا کی طرف چلیں۔

⑨ جب آپ صفا کے قریب پہنچیں تو یہ دعا پڑھیں:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِاعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْراً فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ﴾ (البقرہ :۲/۱۵۸)

(صفا اور مروہ اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ہیں اس لئے بیت اللہ کا حج وعمرہ کرنے والے پر ان کا طواف کر لینے میں بھی کوئی گناہ نہیں، اپنی خوشی سے بھلائی کرنے والوں کا اللہ قدردان ہے اور انہیں خوب جاننے والا ہے)۔

اور پھر کہیں:

"نَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ" یعنی ہم وہیں سے شروع کر رہے ہیں جہاں سے اللہ تعالی نے شروع کیا ہے۔ (مسلم)

اب آپ صفا پہاڑی پر چڑھ جائیں اور قبلہ رخ ہو جائیں اگر کعبہ نظر آئے تو بہتر ہے اور دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر یہ دعائیں کریں:

" اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ۔

" لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ"

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہی تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت، اور اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہی تنہا معبود ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد فرمائی، اور جتھوں کو تن تنہا شکست دیا۔ (مسلم).

یہ دعا تین مرتبہ پڑھیں، اور اس کے دوران دوسری دعائیں بھی کریں، پھر آپ مروہ کی طرف چلیں، آپ کو دو سبز لائٹیں نظر آئیں گی مرد جہاں سے ہرا نشان شروع ہو وہاں سے اگلے ہرے نشان تک ہلکی ہلکی دوڑ لگائیں باقی

حسب عادت چلیں، لیکن عورتیں نہیں دوڑیں گی، مروہ پہنچ گئے تو ایک چکر پورا ہو گیا۔

⑩ مروہ پہنچ کر جس طرح آپ نے صفا پر کیا تھا وہاں پر بھی ویسے ہی کریں، پھر مروہ سے صفا کی طرف چلیں اور دونوں سبز لائٹوں کے درمیان ہلکی دوڑ لگائیں، اور صفا پر پہنچ کر پھر وہی دعائیں پڑھ کر مروہ کی طرف واپس آئیں اس طرح سات چکر پورے کریں۔

نوٹ: صفا سے مروہ تک ایک چکر، اور پھر مروہ سے صفا تک دوسرا چکر ہو جائے گا، سعی کے دوران کوئی بھی دعا، ذکر واذکار اور قرآن کی تلاوت کر سکتے ہیں، سعی کے کسی بھی چکر کے لئے کوئی مخصوص دعا یا ذکر ثابت نہیں ہے۔

⑪ سعی مکمل کرنے کے بعد اگر مرد ہے تو حلق (سر کے بال منڈوائیں) یا قصر (چھوٹا کرائیں)، دونوں جائز ہے لیکن حلق افضل ہے۔ اور عورت اپنے بالوں کی چوٹی سے صرف ایک پور کی مقدار بال کاٹ لے۔ اس طرح آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا۔

⑫ اب آپ بالکل حلال ہو چکے ہیں، وہ تمام چیزیں جو احرام کی وجہ سے حرام ہو گئیں تھیں وہ حلال ہو گئیں، اب نہا دھو کر اپنے کپڑے پہن لیں اور مکہ چھوڑتے وقت طواف وداع کر لیں یہ سنت ہے یعنی جس لباس میں آپ ہیں اسی حالت میں کعبہ کا سات چکر لگائیں اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھ لیں، اس میں نہ احرام کی چادریں پہننا ہے، نہ اضطباع کرنا ہے، اور نہ ہی رمل، اب آپ مکہ چھوڑ سکتے ہیں۔

سفر سے واپسی کی دعا:

دعائے سفر کے ساتھ ان جملوں کا اضافہ کر لیں:

,,آئِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ،،

یعنی ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

مسنون دعائیں

اسلامی بھائیو! اللہ تعالیٰ کے ذکر کرنے اور اس سے دعائیں کرنے کا حکم قرآن وحدیث میں بہت زیادہ آیا ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" (دعا عبادت ہے) پھر پڑھا: ﴿وَقَالَ رَبُّكُم ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ (اور تمہارے رب کا فرمان ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا)۔ یہاں پر آپ کے فائدے کے لئے کچھ جامع دعائیں مندرجہ ذیل ہیں:

☆﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾

اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کردے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، یقیناً تو ہی بہت بڑی عطا دینے والا ہے۔ (آل عمران:۸)

☆﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾ (الاعراف:۲۳)

اے ہمارے رب! ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے

☆ ﴿ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّی كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴾

(الأنبیاء:۸۷)

تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، تو تمام عیوب سے پاک ہے، میں بے شک ظالموں میں سے تھا.

☆ ﴿ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴾

(الکہف:۱۰)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کر دے۔

☆ ﴿ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴾ (ال عمران:۱۹۳)

یا الٰہی! اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہماری موت نیکوں کے ساتھ کر۔

☆" رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا "
میں اللہ کو رب مان کر، اسلام کو دین مان کر، اور محمد ﷺ کو نبی مان کر راضی ہو گیا۔ (ابن ماجہ)

☆" اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاعَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّمَا لَمْ اَعْمَلْ "
اے میرے اللہ! اپنے تمام کرتوتوں کی برائی سے اور نا کردہ گناہ کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (صحیح مسلم)

☆" يَامُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلٰى دِيْنِكَ "
اے دلوں کے پلٹنے والے، تو میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔ (ترمذی)

☆" اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى "
اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاکدامنی اور غنا مانگتا ہوں۔

(مسلم)

☆" اَللّٰهُمَّ إِنِّی اَعُوذُبِكَ مِنَ الْمَاثَمِ وَالْمَغْرَمِ ".
اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (بخاری)

☆ ”اَللّٰهُمَّ! إِنِّی اَعُوذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا یُسْتَجَابُ لَهَا“

(رواہ مسلم)

اے اللہ! میں ایسے علم سے جو نفع بخش نہ ہو، ایسے دل سے جو تجھ سے خوف نہ کھائے، ایسے نفس سے جو آسودہ نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

☆ ”اَللّٰهُمَّ! إِنِّی اَعُوذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ“

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کفر محتاجی اور عذاب قبر سے۔(نسائی)

مدینہ طیبہ اور مسجد نبوی کی زیارت

مدینہ طیبہ کے بڑے فضائل ومناقب ہیں، یہ وہ مبارک شہر ہے جس نے نبی کریم ﷺ کے لئے اپنے دل کے دروازے اس وقت کھول دیئے تھے جبکہ ساری دنیا نے آپ کو ٹھکرا دیا تھا۔ یہی وہ مدینہ ہے جسے ہجرت گاہ رسول ہونے کا شرف حاصل ہے، اور مدینہ میں وہ مسجد بھی ہے جو ان تین مسجدوں میں سے ہے جسے متبرک سمجھ کر اس کی طرف سفر کرنا جائز ہے آپ ﷺ نے فرمایا:

"تین مساجد کے سوا کسی مقام (کو متبرک سمجھ کر) اس کی طرف لمبا سفر نہیں کیا جاسکتا: مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔" (بخاری، مسلم)

جب آپ مدینہ کے سفر کا ارادہ کریں تو آپ کی نیت مسجد نبوی کی زیارت کی ہو نہ کہ قبر نبوی کی زیارت، کیونکہ قبر کی زیارت کی غرض سے رخت سفر باندھنا جائز نہیں ہے۔

مسجد نبوی کی زیارت کا طریقہ

① آپ مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت اپنا دایاں قدم بڑھاتے ہوئے یہ دعا پڑھیں: " اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ " (مسلم).
(اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے)۔
مسجد میں داخل ہونے کے بعد اگر میسر ہوسکے تو ریاض الجنۃ میں پہنچ کر دو رکعت نماز (تحیۃ المسجد) ادا کریں، اور جو جی میں آئے دعا کریں، نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:
"جو جگہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان ہے وہ جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے۔" (بخاری، مسلم)

② نماز سے فراغت کے بعد روضہ مبارکہ کی زیارت کے لئے جائیں اور انتہائی ادب وخاموشی کے ساتھ روضہ کے پاس کھڑے ہوکر ادب واحترام کے ساتھ آپ ﷺ پر درود وسلام پیش کریں:
اَلصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه.
"اے اللہ کے رسول! آپ پر درود وسلام ہو، اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں آپ پر ہوں۔"

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ،اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ" ۔ (بخاری، مسلم)

یعنی: اے اللہ! تو اپنی رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور آل محمد پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) اور آل ابراہیم پر، بے شک تو تعریف کے قابل ہے بزرگی والا، اے اللہ! تو برکت نازل فرما محمد ﷺ پر، اور آل محمد پر، جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم (علیہ السلام) اور آل ابراہیم پر، تو بے شک بڑی تعریفوں والا اور بڑا بزرگ ہے۔

③ پھر دائیں جانب تھوڑا سا آگے بڑھکر ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قبر کے سامنے کھڑے ہو کر سلام بھیجیں، یعنی آپ کہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا بَكْرِ الصِّدِّيْقُ۔

"اے ابوبکر صدیق! آپ پر سلام ہو۔"

④ پھر دائیں ہی جانب تھوڑا اور آگے بڑھکر عمر رضی اللہ عنہ کی قبر کے سامنے کھڑے ہو کر سلام بھیجیں، یعنی آپ کہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرَبْنَ الْخَطَّاب

''اے عمر بن الخطاب! آپ پر سلام ہو۔''

⑤ آپ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ قبر نبوی اور صاحبین کی قبروں کی زیارت کے وقت صرف سلام اوران کے لئے دعا کرنا ہے، نہ کہ قبر کی جالی کو ہاتھ لگانا، اس پر خوشبو ڈالنا، بوسہ دینا اور طواف وغیرہ کرنا۔

⑥ اگر آپ کو مدینہ میں موقع ملے تو بقیع الغرقد، اور شہداء احد کے پاس جا کر ان کے لئے دعا کر سکتے ہیں، اسی طرح مسجد قبا میں پہنچ کر دو رکعت نماز پڑھنا بھی مشروع ہے۔ لیکن سبعہ مساجد یا اور دیگر مقامات پر زیارت کی غرض سے جانا مشروع نہیں۔

☆☆☆

دعاؤں کا طالب

منصور احمد المدنی

دفتر تعاون برائے دعوت وارشاد۔ صناعیہ قدیم

فون ۴۴۸۸۹۰۵ پوسٹ بکس ۲۵۵۰۱۸ ریاض ۱۱۳۵۳

خرج روڈ۔ مملکت سعودی عرب

باللغة الأردية

كيفية العمرة والزيارة

إعداد

منصور احمد مدني

مراجعة

محمد سليم ساجد المدني

هاتف : ٤٤٨٨٩٠٥ فاكس : ٢٩٥٠٠٠٦

ص ب : ٢٥٥٠١٨ الرياض : ١١٣٥٣

e-mail:info@senaiah.com

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالصناعية القديمة

The Islamic Center at OLD SENAIAH

WWW.SENAIAH.COM